برسوں سے آزمایا ہوا
دہلوی
خالص ہربل جنرل ٹانک
اے۔جائیل
گھر کے ہر فرد کے لئے نہایت مفید
دن بھر تروتازگی سے رہیں بھرپور
تھکاوٹ و کمزوری سے رہیں دور
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
www.sanaherbals.com www.dehlviremedies.com Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies the formidable brand of

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata • Lucknow • Gorakhpur • Kanpur • Patna • Hyderabad • Bengaluru
LUCKNOW (DAAK) Pages: 12 ₹ 4/- Vol:25 Issue : 8894 ایثار • فرض شناسی • حب الوطنی • ﴿یعنی مکمل سچ﴾ ہفتہ 1445ھ 24/شوال المکرم شمارہ نمبر:8894 سال:25 Saturday, 04 May 2024

موبائل فون ٹارچ کی روشنی میں سیزیرین ☐ زچہ بچہ دونوں کی موت ☐ معاملے کی تحقیقات کا حکم

ممبئی، (ایجنسیاں) ملک کی اقتصادی راجدھانی ممبئی سے ایک حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں کے ایک اسپتال میں بجلی گل ہونے کی وجہ سے موبائل فون ٹارچ کی روشنی میں سزیرین سرجری کردی گئی، جس کی وجہ سے ماں اور بچے دونوں کی موت ہوگئی۔ سرکاری اسپتال کے ڈاکٹروں کی اس کارگزاری کے بعد زبردست ہنگامہ ہوا۔ الزام ہے کہ ڈلیوری کے دوران بجلی چلی گئی تھی لیکن اسپتال انتظامیہ نے کافی دیر تک جنریٹر نہیں چلایا۔ واضح رہے کہ جس اسپتال میں یہ معاملہ ہوا وہ کوئی عام اسپتال نہیں ہے۔ یہ واقعہ سشما سوراج میٹرنٹی ہوم میں پیش آیا، جو ملک کی سب سے امیر میونسپل کارپوریشن، برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (BMC) کے زیر انتظام ہے۔ اس بی ایم سی کا بجٹ 52,000 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ اس میں صحت کیلئے مختص رقم 12 فیصد یعنی تقریباً 6,250 کروڑ روپے ہے۔ اتنا بجٹ ہونے کے باوجود غفلت کے باعث ایک ماں اور اس کا بچہ جان کی بازی ہار گئے۔ خاتون کے اہل خانہ گزشتہ کئی دنوں سے اسپتال کے باہر احتجاج کر رہے ہیں، تب بی ایم سی کی آنکھ کھلی اور معاملے کی تحقیقات کا حکم دیا گیا۔ معذور خسرالدین انصاری نے بتایا کہ اس کی 11 ماہ قبل شادی ہوئی تھی۔ انہوں نے اپنی 26 سالہ بیوی سہیدن کو ڈلیوری کیلئے سشما سوراج میٹرنٹی ہوم میں داخل کرایا تھا۔ 29 اپریل کو اسپتال کی بجلی غائب ہونے کے بعد 3 گھنٹے تک جنریٹر نہیں چلایا گیا۔ ایسے میں ڈاکٹروں نے فون لائٹ کا استعمال کرتے ہوئے آپریشن کے ذریعہ بچے کی پیدائش کی کوشش کی۔ اہل خانہ نے الزام لگایا کہ اسپتال کی لاپروائی سے اس نے اپنی بیوی اور بچے کو کھودیا۔

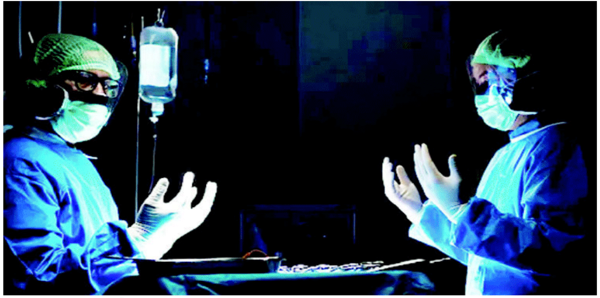

انصاری کی ماں نے کہا کہ 'میری بہو بالکل صحت مند تھی اور 9 ماہ کی حاملہ تھی۔ اس کی تمام رپورٹس درست تھیں۔ ہم اسے 29 اپریل کو صبح 7 بجے ڈیلیوری کے لیے اسپتال لائے۔ ڈاکٹروں نے اسے پورا دن بھرتی رکھا۔ رات 8 بجے ہمیں بتایا گیا کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ ڈیلیوری نارمل ہوگی، لیکن جب میں اس سے ملنے گیا تو دیکھا کہ وہ خون میں لت پت تھی۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ 'ڈاکٹروں نے اس کے پیٹ میں چیرا لگایا تھا اور اس کے بعد وہ ایک کاغذ پر ہمارے دستخط لینے آئے جس میں لکھا تھا کہ سہیدن کو دورہ پڑا ہے اور اسے سی سیکشن کی ضرورت ہے۔ تبھی بجلی چلی گئی، لیکن ڈاکٹروں نے ہمیں دوسرے اسپتال نہیں بھیجا۔ وہ ہمیں آپریشن تھیٹر لے گئے اور فون کی ٹارچ کی مدد سے ڈیلیوری کی۔ بچے کی پیدائش کے دوران موت ہوگئی۔ ڈاکٹروں نے ہمیں بتایا کہ ماں بچ جائے گی اور ہمیں سائن اسپتال جانے کو کہا۔ لیکن تب تک اس کی بھی موت ہو چکی تھی۔ اس کے لیے آکسیجن تک نہیں بچا تھا۔' بی ایم سی کی سابق کونسلر جاگرتی پاٹل نے کہا کہ انہوں نے ممبئی نارتھ ایسٹ لوک سبھا سیٹ کے امیدوار مہر کوٹیچا سے ملاقات کی ہے۔ یہ اسپتال اسی اسمبلی سیٹ کے تحت آتا ہے۔ بی ایم سی نے تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ پاٹل نے بتایا کہ اسپتال کی حالت خراب ہے۔ اسپتال کے حوالے سے اس طرح کی شکایات پہلے بھی موصول ہوتی رہی ہیں۔ سخت ایکشن لینے کی ضرورت ہے۔ قومی کمیشن برائے خواتین کا کہنا ہے کہ 'این سی ڈبلیو اس واقعہ سے سکتے میں ہے جہاں ایک ماں اور بچے نے اسپتال میں اپنی جان گنوادی۔ بجلی جانے کی وجہ سے فون کی روشنی میں ڈیلیوری کرانا تشویش کی بات ہے۔ ملک کے مالیاتی دارالحکومت میں پیش آنے والا یہ واقعہ ریاست میں صحت کی سہولیات کے سنگین مسائل کو اجاگر کرتا ہے۔ اس پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ کمیشن اس معاملے کی گہرائی سے جانچ کا مطالبہ کرتا ہے۔'

...تو آئین کے دیباچہ سے ہٹادیں گے لفظ سیکولر: بی جے پی

نئی دہلی (یو این آئی)

بھارتیہ جنتا پارٹی نے آج کہا کہ لوک سبھا انتخابات جیتنے پر بی جے پی کی حکومت آئین کے دیباچے سے لفظ سیکولر ہٹا دے گی۔ بی جے پی کے جنرل سکریٹری دشینت گوتم نے پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس بی جے پی پر آئین میں تبدیلی اور ریزرویشن ختم کرنے کے بے بنیاد الزامات لگا رہی ہے، لیکن بی جے پی کی قیادت اور وزیراعظم نریندر مودی واضح کر چکے ہیں کہ آئین اور ریزرویشن میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سچائی یہ ہے کہ آئین کو بدلنے کا گناہ کانگریس نے کیا ہے۔ آئین کی تمہید اس کی روح ہے۔ کانگریس حکومت نے تمہید بدل کر لفظ سیکولر کا اضافہ کر دیا تھا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا بی جے پی کی نئی حکومت ان الفاظ کو آئین کے دیباچے سے ہٹا کر اسے دوبارہ اصل شکل میں لائے گی۔ مسٹر گوتم نے کہا کہ ہاں، ہم اسے اس کی پرانی شکل میں واپس لائیں گے۔ سیکولر لفظ نہیں ہونا چاہیے۔ سیکولر لفظ کا اضافہ کرنے سے باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی روح کو ٹھیس پہنچی تھی۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ آئین کے دیباچے میں لفظ سیکولر ہو۔ بی جے پی جنرل سکریٹری نے کہا کہ کانگریس اور ان کے لیڈر جواہر لعل نہرو نے ڈاکٹر امبیڈکر اور ان کے بنائے ہوئے آئین کی شروع سے ہی مخالفت کی تھی۔

راہل گاندھی رائے بریلی سیٹ سے لڑیں گے الیکشن

کھرگے، سونیا، پرینکا کی موجودگی میں داخل کیا پرچہ نامزدگی ☐ کے ایل شرما نے امیٹھی سے بھرا پرچہ

رائے بریلی (یو این آئی)

کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے جمعہ کو رائے بریلی لوک سبھا سیٹ کے لئے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ مسٹر گاندھی نے کلکٹریٹ پہنچ کر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقع پر ان کی والدہ سونیا گاندھی، کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی اور کانگریس صدر ملکارجن کھرگے موجود تھے۔ اس سے قبل کانگریس نے رائے بریلی لوک سبھا سیٹ پر کھڑے کیے جانے والے امیدوار سے متعلق جاری کشمکش والی حالت سے پردہ ہٹاتے ہوئے آج صبح راہل گاندھی کی امیدواری کا اعلان کیا تھا۔ رائے بریلی گزشتہ 2 دہائیوں سے ان کی ماں سونیا گاندھی کا انتخابی حلقہ رہا ہے۔ ساتھ ہی امیٹھی سے کشوری لال شرما کو امیدوار بنانے کا اعلان کانگریس نے کیا۔ آج کشوری لال شرما نے بھی امیٹھی لوک سبھا سیٹ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کردیا۔

واضح رہے کہ مسٹر راہل گاندھی کی والدہ محترمہ سونیا گاندھی 1999 سے پارلیمنٹ میں اس نشست کی نمائندگی کر رہی ہیں، تاہم انہوں نے صحت وجوہات کی بنا پر موجودہ لوک سبھا انتخابات میں حصہ لینے سے منع کر دیا تھا۔ رائے بریلی میں مسٹر راہل گاندھی کا مقابلہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دنیش پرتاپ سنگھ سے ہوگا، جنہوں نے آج ہی اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ اس سے پہلے مسٹر گاندھی 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی اسمرتی ایرانی سے ہار گئے تھے، حالانکہ وہ کیرالہ کی وائناڈ سیٹ سے الیکشن جیت کر لوک سبھا پہنچے تھے۔ مسٹر گاندھی کے نامزدگی کے جلوس کے دوران ہزاروں حامیوں کی بھیڑ تھی، جب کہ ہزاروں لوگ شدید گرمی میں سڑک کے دونوں طرف اور چھتوں پر گاندھی خاندان کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے کھڑے تھے۔ اس دوران رائے بریلی کے کئی علاقوں میں ٹریفک جام ہوگیا۔ نامزدگی کے جلوس کی قیادت ان کی بہن اور قومی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کررہی تھیں۔ واضح رہے کہ رائے بریلی کی سابق رکن پارلیمنٹ محترمہ سونیا گاندھی نے صحت کی وجہ سے راجیہ سبھا جاتے ہوئے یہاں کے لوگوں کو ایک جذباتی خط لکھا تھا کہ ان کی جگہ ان کے خاندان کا کوئی فرد یہاں سے الیکشن لڑے گا۔ جس کے بعد صرف مسٹر راہل گاندھی یا ان کی بہن پرینکا گاندھی کے انتخابی جنگ میں اترنے کی قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں۔ رائے بریلی سیٹ پر 1999 میں ہونے والے ضمنی انتخاب کے بعد سے، کانگریس لیڈر سونیا گاندھی 2019 تک مسلسل اس سیٹ سے ایم پی رہیں، لیکن اس بار انہوں نے صحت کی وجہ سے الیکشن لڑنے سے منع کر دیا۔ وہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں اس سیٹ سے 56.41 فیصد ووٹوں کے ساتھ منتخب ہوئی تھیں جب کہ ان کے قریبی حریف بی جے پی کے دنیش پرتاپ سنگھ نے 38.78 فیصد ووٹ حاصل کیے تھے۔ 367740 ووٹ حاصل کیے تھے۔ اس کے بعد اشوک پرتاپ موریہ تیسرے نمبر پر تھے اور آزاد سریندر بہادر سنگھ چوتھے نمبر پر تھے۔ سال 2014 کے انتخابات میں محترمہ گاندھی نے بی جے پی کے اجے اگروال کو شکست دی تھی اور 526434 ووٹ حاصل کیے تھے جبکہ بی جے پی کے اجے اگروال کو 173721 ووٹ ملے تھے۔ بی ایس پی تیسرے نمبر پر رہی تھی۔ اس سیٹ پر پہلے انتخابات 1952 میں ہوئے تھے اور تب سے اب تک 19 انتخابات میں کانگریس 16 بار جیت چکی ہے۔ جنتا پارٹی کے راج نارائن نے 1977 میں اس سیٹ پر اندرا گاندھی کو شکست دی تھی اور اس کے بعد بی جے پی کے اشوک سنگھ نے 1996 میں یہ سیٹ جیتی تھی۔

◄ جلوس کے دوران ہزاروں لوگوں نے راہل گاندھی کا کیا استقبال

شہزادے کو وائناڈ پارلیمانی حلقہ میں شکست کا خوف

ہارنے کے ڈر سے امیٹھی سے بھاگ کر رائے بریلی پہنچے ☐ راہل گاندھی پر وزیراعظم مودی کا طنز

درگا پور، (ایجنسیاں)

وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کو مغربی بنگال کے بردھمان-درگاپور اور کرشن نگر میں جلسے کیے۔ انہوں نے اپنی تقریر کا آغاز جے ماں درگا، جے ماں کالی اور ہر ہر مہادیو کے نعروں سے کیا۔ بردھمان-درگاپور میں 39 منٹ کی تقریر میں مودی نے مغربی بنگال کی ممتا بنرجی حکومت، سندیش کھالی، رام مندر، رام نومی، ووٹ جہاد، کانگریس اور راہل گاندھی کے رائے بریلی سیٹ سے الیکشن لڑنے کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ٹی ایم سی کے ایک ایم ایل اے کا کہنا ہے کہ بھاگیرتھی میں ہندوؤں کو بہادیا جائے گا۔ وہ کون سی زبان بول رہے ہیں؟ بنگال حکومت نے یہاں ہندوؤں کو دوسرے درجے کا شہری بنا کر رکھ دیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سندیش کھالی میں دلت بہنوں پر تشدد کیا جا رہا تھا اور یہاں کی حکومت ملزمان کو بچانے میں مصروف ہے۔ وہ بھی صرف اس لیے کہ اس کا نام شاہجہان شیخ ہے۔ پی ایم نے کہا کہ 2 مرحلوں کی پولنگ کے بعد اپوزیشن کے لوگ مودی کے خلاف 'ووٹ جہاد' کررہے ہیں۔ ملک کے لوگ جہاد کا مطلب بخوبی سمجھتے ہیں۔ وزیراعظم نے راہل پر کہا کہ شہزادہ کو وائناڈ سے ہار کا ڈر ہے، اس لیے وہ امیٹھی سے بھاگ کر رائے بریلی پہنچے۔ وہ سب کو کہتے ہیں- ڈرو مت... بھاگو مت۔ میں ان سے کہتا ہوں- ڈرو مت... بھاگو مت۔ پی ایم نے کرشن نگر میں کہا کہ ابھی تو بحث صرف اتنی ہے کہ این ڈی اے 400 پار ہوگا یا نہیں۔ ہمارے مخالفین کہتے ہیں کہ 400 پار نہیں ہوگا۔ لیکن جو لوگ میدان میں کام کر رہے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ ضرور 400 پار کرے گا۔ پی ایم نے کہا کہ ملک نے اور آپ سب نے مجھے بہت آشیرواد دیا ہے۔ شاید کوئی انسان اپنی زندگی میں یہ سوچ بھی نہ سکتا ہے کہ ایشور کی شکل میں عوام اتنے آشیرواد برسائیں اور سال بہ سال یہ آشیرواد بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ زندگی میں اس سے بڑا اطمینان اور کیا ہوسکتا ہے؟

دریں اثنا گورنر پر ایک خاتون کے ذریعہ جنسی زیادتی کے الزامات لگنے کے بعد ممتا بنرجی نے بنگال کے دورے پر آئے وزیراعظم نریندر مودی سے سوال کیا کہ آپ سندیش کھالی کی بات کرتے ہیں مگر گورنر پر لگنے والے الزامات پر خاموش کیوں ہیں۔ سندیش کھالی کے بارے میں بات کرنے سے پہلے یہ بتائیں کہ گورنر نے اپنی نوکرانی سے چھیڑ چھاڑ کیوں کی۔ جمعرات کی رات ایک خاتون نے ہیر اسٹریٹ پولیس اسٹیشن میں گورنر کے خلاف جنسی زیادتی کا الزام لگاتے ہوئے رپورٹ درج کرائی ہے۔ خود کو راج بھون کی ایک عارضی خاتون ورکر کے طور پر متعارف کراتے ہوئے اس نے پولیس کو بتایا کہ راج بھون میں اس کے ساتھ دو بار چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔ تاہم گورنر نے جمعرات کو ایک جوابی بیان کے ساتھ اس الزام کی تردید کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایسے واقعات ناپاک ارادوں سے کئے گئے ہیں۔ لیکن اس کا عقیدہ ہے کہ آخر کار فتح حق کی ہوگی۔ اتفاق سے، جب یہ سب ہو رہا تھا، وزیراعظم مودی کولکاتا پہنچ گئے تھے اور جمعرات کو راج بھون میں ہی گورنر کے مہمان کے طور پر رات گزاری۔ مودی نے جمعہ کو بنگال میں کئی ریلیوں سے خطاب کیا مگر گورنر تنازع پر خاموشی اختیار کی۔

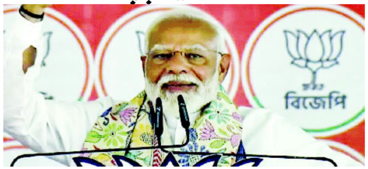

◄ سندیش کھالی میں دلت بہنوں پر تشدد کیا جارہا تھا اور ممتا حکومت ملزمان کو بچانے میں مصروف .... مودی

◄ سندیش کھالی پر بات کرتے ہیں مگر گورنر کے ذریعہ لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزامات پر خاموش کیوں؟ : .... ممتا

'انڈیا اتحاد' مفاد پر مبنی اتحاد ہے : یوگی

وزیراعلیٰ کا سنبھل، بدایوں و بریلی میں انتخابی جلسوں سے خطاب

سنبھل/بدایوں/بریلی (ایس این بی)

وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو مغربی اترپردیش کے سنبھل، بدایوں و آنولہ اسمبلی حلقوں میں انتخابی جلسوں سے خطاب کیا اور بھاجپا امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ ووٹ دینے کی اپیل کی۔ اس دوران سی ایم یوگی نے سماجوادی پارٹی اور کانگریس پر جم کر حملے کئے۔

سنبھل پارلیمانی حلقہ میں مسٹر یوگی نے بھاجپا امیدوار پرمیشور لال سینی کے حق میں ووٹ کی اپیل کی۔ انھوں نے انڈیا اتحاد پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک کے حق میں نہیں بلکہ مفاد کا اتحاد ہے۔ انھوں نے کہا کہ ملک میں راہل گاندھی کی کوئی تعریف نہیں کرتا لیکن پاکستان کے سابق وزیر فواد چودھری کررہے ہیں یہی ان کا اصلی چہرہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ جب بھی ملک پر مصیبت آئے گی تو راہل اٹلی بھاگ جائیں گے، اس وقت انھیں بھارت اور یہاں کے لوگ یاد نہیں آئیں گے، جب الیکشن آتا ہے تو انھیں رام للا یاد آتے ہیں اور اترپردیش آجاتے ہیں۔ یہ پانچ سال دکھائی نہیں دیں گے۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی غریب بہبود، ملک کی خودانحصاری اور وکست بھارت کا عزم لے کر وزیراعظم مودی کی قیادت میں الیکشن کے میدان میں آپ کے درمیان ہے۔ انھوں نے کہا کہ پچھلے دس برسوں میں وزیراعظم مودی کی قیادت میں ملک کی ترقی ہوئی ہے۔

آنولہ میں منعقد انتخابی جلسہ میں وزیراعلیٰ یوگی نے کہا کہ سپا اور کانگریس کا اتحاد مفاد کا اتحاد ہے، الیکشن کے وقت آپ ان کے سب کچھ ہیں اور الیکشن کے بعد یہ آپ کو پہچانتے نہیں ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اجودھیا کے مہاراج دلیپ نے گئوماتا کو شیر کے منہ سے چھڑایا تھا۔......

(بقیہ صفحہ 9 پر)

سی پی آئی کے قومی سکریٹری اتل کمار انجان کا انتقال

لکھنؤ، (ایجنسیاں)

کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے قومی سکریٹری اتل کمار انجان کا جمعہ کی صبح لکھنؤ میں انتقال ہوگیا۔ 69 سالہ اتل انجان کافی عرصہ سے علیل تھے اور گزشتہ ایک ماہ سے لکھنؤ کے گومتی نگر میں واقع ایک اسپتال میں داخل تھے۔ رپورٹ کے مطابق اتل انجان کینسر کی بیماری میں مبتلا تھے۔ 1977 میں لکھنؤ یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین کے صدر کی حیثیت سے سیاست کا آغاز کرنے والے اتل انجان کو بائیں بازو کی سیاست کا ایک اہم چہرہ قرار دیا جاتا تھا۔ اتل کمار انجان 20 سال کی عمر میں نیشنل کالج اسٹوڈنٹس یونین کے صدر منتخب ہوئے۔ طلبا کے تحفظات کو اجاگر کرنے کے لیے مشہور انجان نے مسلسل 4 بار لکھنؤ یونیورسٹی طلبا یونین کے صدر کے عہدے کا الیکشن بھی جیتا ہے۔ اتل کمار ایک بااثر شخص تھے، جنہیں تقریباً نصف درجن زبانوں کا علم تھا۔ انجان نے یونیورسٹی کے دنوں میں بائیں بازو کی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اتل کمار انجان اترپردیش میں مشہور پولیس-پی اے سی بغاوت کے اہم رہنماؤں میں سے ایک تھے۔ انجان نے اپنے سیاسی سفر کے دوران 4 سال اور 9 ماہ جیل میں بھی گزارے۔ ان کے والد ڈاکٹر اے پی سنگھ ایک تجربہ کار مجاہد آزادی تھے، جنہوں نے ایچ ایس آر اے (ہندوستان سوشلسٹ ریپبلکن ایسوسی ایشن) کی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ اس کے لیے انہوں نے برطانوی جیل میں طویل سزا کاٹی تھی۔......

(بقیہ صفحہ 9 پر)

'جاؤ پھانسی لگالو' کو خودکشی کیلئے اکسانا قرار نہیں دیا جاسکتا'

بنگلورو، (ایجنسیاں)

کرناٹک ہائی کورٹ نے خودکشی کے ایک معاملے میں اہم فیصلہ دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ کسی نے اگر کسی کو کہہ دیا کہ جاؤ پھانسی لگالو، اس کے صرف اتنا کہہ دینے کو خودکشی کیلئے اکسانے کے زمرے میں نہیں رکھا جاسکتا ہے۔ یہ فیصلہ جسٹس ایم ناگ پرسنا کی عدالت نے قابل اعتراض بیانات پر مشتمل خودکشی کے معاملات کی پیچیدگیوں پر سماعت کے بعد دیا ہے۔

واضح رہے کہ یہ معاملہ ایک پادری کی خودکشی سے جڑا ہوا ہے جس پر عدالت میں سماعت ہوئی۔ اس میں جس شخص کو ملزم بنایا گیا تھا اس پر الزام تھا کہ اس نے پادری کو خودکشی کے لیے اکسایا تھا۔ یہ کیس ساحلی کرناٹک کے اڈوپی میں ایک چرچ میں پادری کی موت سے متعلق ہے۔ ملزم کا کہنا تھا کہ اس نے پادری کو خودکشی پر مجبور نہیں کیا تھا بلکہ صرف یہ کہا تھا کہ جاؤ پھانسی لگالو اور پادری نے پھانسی لگالی تھی۔ پادری اور درخواست گزار کی بیوی کے درمیان مبینہ تعلقات تھے اور اسی معاملے پر دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ وکیل دفاع نے دلیل دی کہ ملزم نے یہ بات مبینہ تعلقات کا پتہ چلنے پر غصے میں کہی تھی اور پادری نے اپنی زندگی ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ اس کی وجہ ان کے مبینہ تعلقات کا دوسروں کو پتہ چل جانا تھا نہ کہ ملزم کے کہنے پر اس نے ایسا کیا۔ دوسرے فریق کے وکیل نے کہا کہ پادری نے اپنی جان اس لیے لی کیونکہ ملزم نے سب کو اس مبینہ تعلقات کو بتانے کی دھمکی دی تھی۔ سنگل جج کی بنچ نے سپریم کورٹ کے سابقہ فیصلوں کی بنیاد پر اس بات پر زور دیا کہ صرف ایسے بیانات کو خودکشی پر اکسانا نہیں سمجھا جاسکتا۔ کرناٹک ہائی کورٹ نے پادری کی خودکشی کے پیچھے کئی وجوہات کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ مثال کے طور پر ایک باپ اور پادری ہونے کے باوجود اس کے مبینہ ناجائز تعلقات۔ عدالت نے انسانی نفسیات کی پیچیدگیوں کا حوالہ دیتے ہوئے اسے سمجھنے کے چیلنج پر زور دیا۔

اڈانی گروپ کی 6 کمپنیوں کو وجہ بتاؤ نوٹس ☐ مشکلات میں اضافہ

لین دین اور لسٹنگ ریگولیشن قوانین کی خلاف ورزی کے الزامات پر جواب طلب

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

ہندوستان کے دوسرے سب سے امیر شخص گوتم اڈانی کے لیے ایک بری خبر سامنے آ رہی ہے۔ اڈانی گروپ کی 6 کمپنیوں کو مارکیٹ ریگولیٹر سیبی نے وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔ بھیجے گئے نوٹس میں کمپنیوں سے شیئر بازار میں لسٹنگ سے متعلق اصولوں کی خلاف ورزی کو لے کر سوال کیا گیا ہے۔ نوٹس کے مطابق ان 6 کمپنیوں نے 'رلیٹیڈ پارٹی ٹرانزیکشن' کے اصولوں میں خلاف ورزی کو لے کر کچھ کمپنیوں کو نوٹس بھیجا ہے۔ 'رلیٹیڈ پارٹی ٹرانزیکشن' عام طور پر ایسی کمپنیوں کے درمیان ہوتے ہیں، جن کے درمیان پہلے سے کاروباری رشتے ہوتے ہیں یا ان کی بزنس کمٹمنٹ یکساں ہوتی ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سیبی نے اڈانی گروپ کی فلیگ شپ کمپنی اڈانی انٹرپرائزیز کو 2 نوٹس بھیجے ہیں۔ اس کے علاوہ اڈانی پورٹس اینڈ اسپیشل اکنامک زون، اڈانی پاور، اڈانی انرجی سالیوشنز، اڈانی اولمر اور اڈانی ٹوٹل گیس کو بھی نوٹس بھیجا گیا ہے۔ اڈانی انٹرپرائزیز کو ملے 2 نوٹس سے متعلق کمپنی کا کہنا ہے کہ اس کے ماہرین قانون کے مطابق ان نوٹس کا کمپنی پر بہت کم اثر ہوگا۔ سیبی کے نوٹس میں گروپ کی کمپنیوں سے کچھ ٹرانزیکشن کی تفصیل پوچھی گئی ہے، جو اس کے فنانشل اسٹیٹمنٹ میں ظاہر نہیں ہو رہے تھے۔ گروپ نے اس معاملے میں دیگر تفصیلات دینے سے منع کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال امریکہ کی شارٹ سیلر کمپنی ہنڈنبرگ ریسرچ کی ایک رپورٹ کے بعد اڈانی گروپ کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس کے خلاف معاملہ سپریم کورٹ میں گیا اور عدالت عظمیٰ کے ذریعہ حکم جاری کیے جانے کے بعد سیبی نے اڈانی گروپ کی کمپنیوں کے خلاف جانچ شروع کیا تھا۔ اس سلسلے میں سیبی نے اگست میں ایک رپورٹ داخل کی۔ سیبی نے ان 17 'رلیٹیڈ پارٹی ٹرانزیکشن' کی بھی جانچ کی جن کا حوالہ ہنڈنبرگ کی رپورٹ میں دیا گیا تھا۔

جی ایس ٹی ایکٹ کے تحت نوٹس اور گرفتاریوں کا ڈیٹا طلب

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

سپریم کورٹ نے مرکز سے جی ایس ٹی ایکٹ کے تحت 1 سے 5 کروڑ روپے کے ڈیفالٹ کے لیے جاری کیے گئے نوٹس اور گرفتاریوں کا ڈیٹا طلب کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ کبھی کبھی گرفتاریاں نہیں کی جاتی ہیں لیکن لوگوں کو نوٹس جاری کر کے اور گرفتاری کی دھمکی دے کر پریشان کیا جاتا ہے۔ عدالت نے یہ تبصرہ جمعرات (2 مئی) کو جی ایس ٹی ایکٹ، کسٹم ایکٹ اور پی ایم ایل اے کی دفعات کو چیلنج کرنے والی 281 درخواستوں کی سماعت کے دوران کیا۔......

(تفصیلی خبر صفحہ 8 پر)

MyHamdardStore.com SCAN TO SHOP
ROOH AFZA
ڈرنک آف انڈیا
نیا ROOH AFZA سیشے
لیجیے کوئیک ریچارج
ایک گلاس بنائیں ₹10.00* میں *30ml
*MRP (inclusive of all taxes)
*Net Quantity. Images are for illustrative purpose only INNOCEAN-021/24 URDU
Hamdard TRUSTED SINCE 1906
ہمیں فالو کریں:
Share your experience, Call us: 1800 1800 600 or Write us at: info@hamdard.com or Visit us at: www.hamdard.com Hamdard Laboratories India (Food Division), Registered & Consumer Care Office: Hamdard Manzil, Lal Kuan, Delhi - 110 006, India